المستدرك

على الصحيحين

(6)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هو القادر

نام کتاب ———— المستدرک (جلد ششم)
تصنیف ———— للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
مترجم ———— الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي
پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ ———— ورڈز میکر
باہتمام ———— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ———— دسمبر 2013ء
سرورق ———— باھو گرافکس
طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

اَنْبَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي زُهَيْرِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ فِي خُطْبَتِهِ: "يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تُوشِكُوْنَ اَنْ تَعْرِفُوا اَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ - اَوْ قَالَ: خِيَارَكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ - " فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ: بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّءِ، اَنْتُمْ شُهُوْدٌ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبي)8345 – صحيح

✧✧ ابوزہیر ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک خطبے میں ارشاد فرمایا: اے لوگو! قریب ہے کہ تم جنتی اور دوزخی لوگوں کو پہچان لو گے، یا (شاید یہ فرمایا کہ) تم اچھے اور برے میں تمیز کرلو گے۔ ایک آدمی نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیسے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تعریف اور مذمت سے، تم خود ایک دوسرے پر گواہ ہو۔ (یعنی جس کے بارے میں لوگ اچھا کہیں وہ اچھا ہوگا اور جس کو لوگ برا کہیں وہ برا ہوگا)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8346 – حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُوْنُ فِي آخِرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ رِجَالٌ يَرْكَبُوْنَ عَلَى الْمَيَاثِرِ حَتّٰى يَاْتُوا اَبْوَابَ مَسَاجِدِهِمْ، نِسَاؤُهُمْ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ عَلٰى رُءُوسِهِمْ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْعِجَافِ، الْعَنُوهُنَّ فَاِنَّهُنَّ مَلْعُوْنَاتٌ، لَوْ كَانَتْ وَرَاءَ كُمْ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَخَدَمَهُمْ كَمَا خَدَمَكُمْ نِسَاءُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ فَقُلْتُ لِاَبِي: وَمَا الْمَيَاثِرُ؟ قَالَ: سُرُوجًا عِظَامًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت کے آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بڑی بڑی زین (والے گھوڑوں) پر سوار ہو کر، مسجدوں کے دروازوں پر آئیں گے، ان کی عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی۔ ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی مثل اٹھے ہوئے ہوں گے، ان پر لعنت کرو، کیونکہ وہ ملعونہ عورتیں ہوں گی، اگر تمہارے بعد کوئی امت ہوئی تو وہ ان کی ایسے ہی خدمت کریں گے جیسے تم سے پہلی امتوں کی عورتیں تمہاری خدمت کرتی ہیں۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ''میاثر'' کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی بڑی زینیں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8347 – اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُجَيْرٍ، ثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: